سیدنا
محمد رسول اللہ ﷺ

سیرت پاسپورٹ

PASSPORT پاسپورٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ لَّآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ط

تم فرماؤ میں اس پر تم سے کچھ اجرت نہیں مانگتا مگر قرابت کی محبت (الشوریٰ:23)

حضرت سیدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میری اہل بیت کی مثال تمہارے لیے کشتی نوح کی طرح ہے جو اس میں سوار ہو نجات پا گیا اور جو اس سے پیچھے رہا غرق ہو گیا۔ (مسند احمد)

حضرت سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

ستارے آسمان والوں کے لیے امان ہیں اور میری اہل بیت زمین والوں کے لیے امان ہے۔ (مسند احمد)

حضرت سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

جس نے نماز پڑھی اور مجھ پر اور میرے اہل بیت پر درود نہیں پڑھا تو اس کی نماز قبول نہ ہو گی۔ (سنن دار قطنی)

حضرت سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اس مسلمان کو جہنم کی آگ ہر گز نہیں چھوئے گی جس نے مجھے دیکھا یا مجھے دیکھنے والے (یعنی صحابی) کو دیکھا۔ (سنن ترمذی)

Marfat.com

124000 - 313 - 25 - 5 - 1

124000 - کم وبیش 124000 نبیوں علیہم السلام نے معراج کی رات بیت المقدس میں آپ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم امام الانبیاء ہیں۔

313 - انسانوں کی ہدایت کے لیے زمین پر آنے والے 313 رسولوں کے سردار ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سید المرسلین ہیں۔

25 - اُن 25 انبیاء ورسولوں میں جن کا قرآنِ کریم میں ذکر کیا گیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم رحمۃ للعالمین ہیں۔

5 - پانچ بلند مرتبہ رسولوں سیدنا نوح، سیدنا ابراہیم، سیدنا موسیٰ، سیدنا عیسیٰ علیہم السلام میں سب سے افضل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

1 - نورِ محمدی تخلیقِ اول۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق میں سب سے پہلے میرے نور کو پیدا کیا۔''

1240003132551

Marfat.com

2[illegible]000-310-25-5-1

حضورِ اکرم نورِ مجسّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نام: محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ، احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رسولِ پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام ''محمد'' قرآن شریف میں چار جگہ آیا ہے۔

رسولِ پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام ''احمد'' قرآن شریف میں ایک جگہ آیا ہے۔

والد محترم کا نام: حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ۔

والدہ ماجدہ کا نام: حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا۔

دادا جان کا نام: حضرت عبدالمطلب رضی اللہ عنہ۔

تاریخ ولادت و مقام: پیر، 12 ربیع الاوّل، عام الفیل 53 قبل ہجری، مکہ مکرمہ میں خانہ کعبہ کے قریب صفا پہاڑی کے پاس حضرت عبداللہ کے مکان میں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جائے ولادت
اب اس کی جگہ مکتبہ مکۃ المکرمہ قائم کر دیا گیا ہے

Marfat.com

1 2 4 0 0 0 - 3 1 3 - 2 5 - 5 - 1

پہلی وحی کی تاریخ: 27 رمضان المبارک، 13 قبل ہجری۔

پہلی وحی کا مقام: مکہ مکرمہ میں خانۂ کعبہ سے ۴ میل کے فاصلے پر ''جبل نور'' یعنی ''نوروالے پہاڑ'' پر واقع ''غارِ حرا'' میں۔

ہجرتِ مدینہ: 12 ربیع الاول، 1 ہجری۔

تاریخ وصال ومقام: ربیع الاول 11 ہجری، پیر کے دن، مدینہ منورہ میں۔

منصب: اللہ کے آخری نبی، ہادیٔ برحق، قیامت تک کے لیے تمام انسانوں کے لیے ذریعہ ہدایت۔

دربار: اوّلاً مکہ مکرمہ میں حرم مکہ کے قریب پھر مدینہ منورہ میں اور اب مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ قیامت تک کیلئے جلوہ فرما ہیں اور مسلمانوں کے دُرود وسلام سن رہے ہیں۔

اعلان نبوت سے پہلے کے معمولات: بچپن میں تعلیم اُمت کے لیے بکریاں چرائیں، پھر 40 سال کی عمر تک تجارت فرماتے رہے۔

نبوت کی ظاہری علامت: دونوں کندھوں کے درمیان پشت پر نورانی مہر نبوت۔
آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا چہرہ اس بات کی نشانی ظاہر کرتا کہ

Marfat.com

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے سچے نبی ہیں۔

چہرے کی رنگت: گورا سپید رنگ ہلکا سرخی مائل۔

بالوں کی رنگت: بہت سیاہ۔

قد وقامت: درمیانہ (لیکن جب لوگوں میں تشریف فرما ہوتے تو سب سے ممتاز نظر آتے)۔

دایہ کا نام: حضرت شفاء بنت عوف رضی اللہ عنہا (اُم عبدالرحمٰن)۔

حضرت آمنہ کی کنیز: حضرت اُم ایمن رضی اللہ عنہا۔

دودھ پلانے والی کا نام: حضرت ثویبہ رضی اللہ عنہا اور حضرت حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا۔

رضاعی بہن بھائی: 1۔ حضرت ثویبہ سے: عبداللہ بن جحش، حمزہ بن عبد المطلب، ابوسلمہ بن عبدالاسد، مسروح ابن ثویبہ

2۔ حضرت حلیمہ سعدیہ سے: عبداللہ، انیسہ، شیماء۔

ازواج مطہرات کے نام: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا، حضرت سودہ رضی اللہ عنہا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا، حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا، حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا، حضرت زینب بنت

Marfat.com

1 24000 - 313 - 25 - 5 - 1

جحش رضی اللہ عنہا، حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا، حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا، حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا، حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا۔

اولاد: شہزادے: قاسم رضی اللہ عنہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ، ابراہیم رضی اللہ عنہ

شہزادیاں: زینب رضی اللہ عنہا، رقیہ رضی اللہ عنہا، ام کلثوم رضی اللہ عنہا، فاطمہ رضی اللہ عنہا

نواسے: علی رضی اللہ عنہ، عبداللہ رضی اللہ عنہ، حسن رضی اللہ عنہ، حسین رضی اللہ عنہ، محسن رضی اللہ عنہ

نواسیاں: امامہ رضی اللہ عنہا، ام کلثوم رضی اللہ عنہا، زینب رضی اللہ عنہا۔

آپ کے خاص شاعروں کے نام: حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ، حضرت عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ، حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ، حضرت سواد بن قارب رضی اللہ عنہ، حضرت عباس رضی اللہ عنہ۔

تلواروں کے نام: ماثور، ذوالفقار، الحتف، رسوب، مخذم، البتار۔

عمامہ مبارک: فتح مکہ کے وقت حضورِ اکرم نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سر پر سیاہ رنگ کا عمامہ سجا ہوا تھا۔

بادشاہی مسجد لاہور میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب

Marfat.com

1 24000 - 313 - 25 - 5 - 1

سبز رنگ کا عمامہ رکھا ہوا ہے۔

آپ کے موذنوں کے نام: حضرت بلال بن رباح رضی اللہ عنہ، حضرت عبد اللہ بن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ، حضرت ابو محذورہ رضی اللہ عنہ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چار یار: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمرِ فاروق رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ، حضرت علی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ

آپ کے کاتبوں کے نام: حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ۔

اللہ کے رسول، مالک کوثر صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”میرے دو وزیر زمین پر ہیں اور میرے دو وزیر آسمانوں پر ہیں، زمین پر ابوبکر اور عمر میرے وزیر ہیں اور آسمانوں پر جبرائیل اور میکائیل میرے وزیر ہیں۔“

Marfat.com

خاندانِ نبوت

رسول اللہ ﷺ کی ازواج مطہرات

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا	حضرت سودہ رضی اللہ عنہا	حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا
حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا	حضرت زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا	حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا
حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا	حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا	حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا
حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا	حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا	حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا

رسول اللہ ﷺ کی اولاد

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

- حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا
  - حضرت زینب رضی اللہ عنہا
  - حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا
  - حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا
  - حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا
  - حضرت قاسم رضی اللہ عنہ
  - حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ
- حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا
  - حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ

- رسول اللہ ﷺ کی سب اولاد حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے ہیں، سوائے ایک بیٹے حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ کے وہ حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا سے ہیں۔

Marfat.com

1 2 4 0 0 0 - 3 1 3 - 2 5 - 5 - 1

مکہ مکرمہ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مبارک مکان

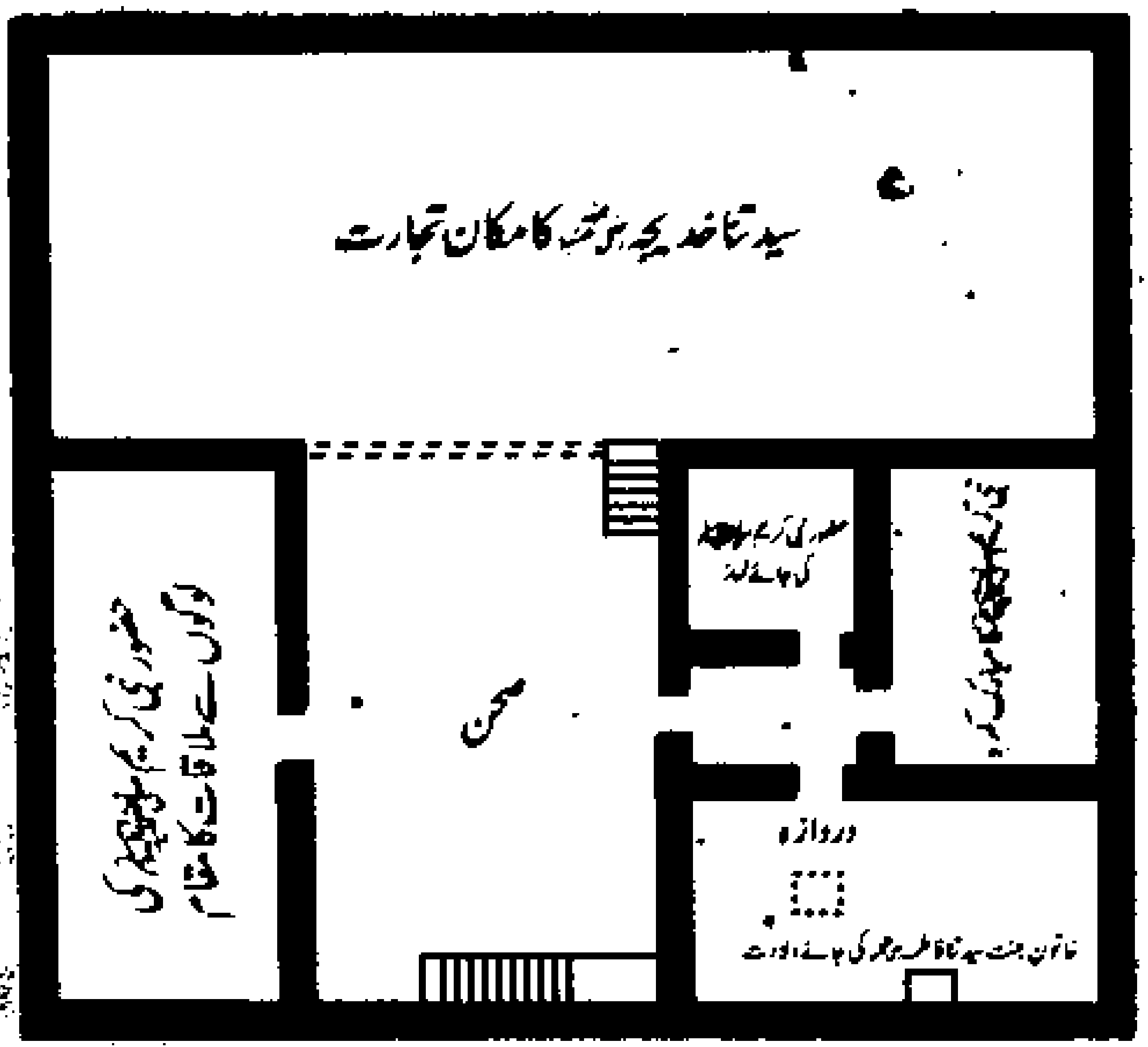

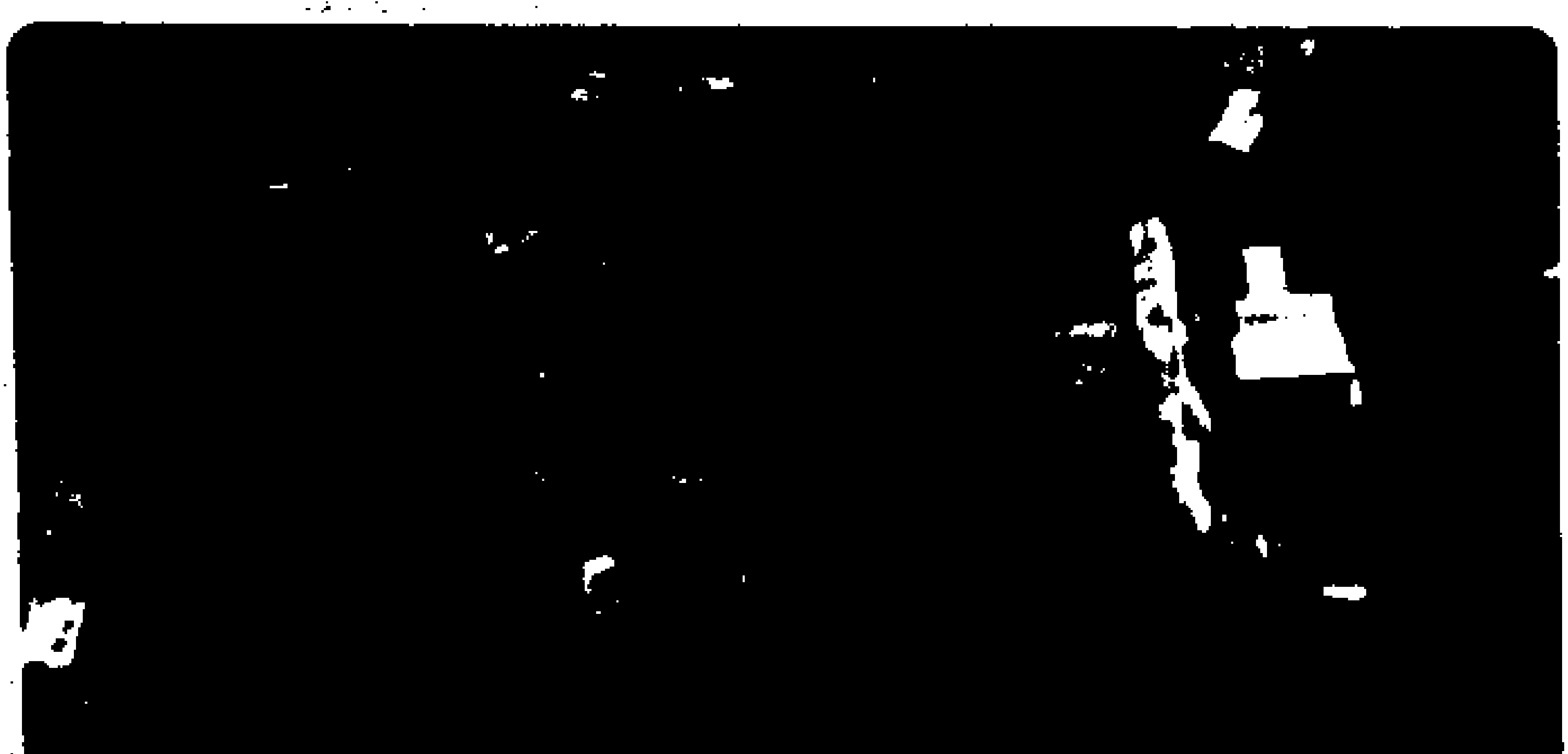

Marfat.com

124000-313-25-5-1

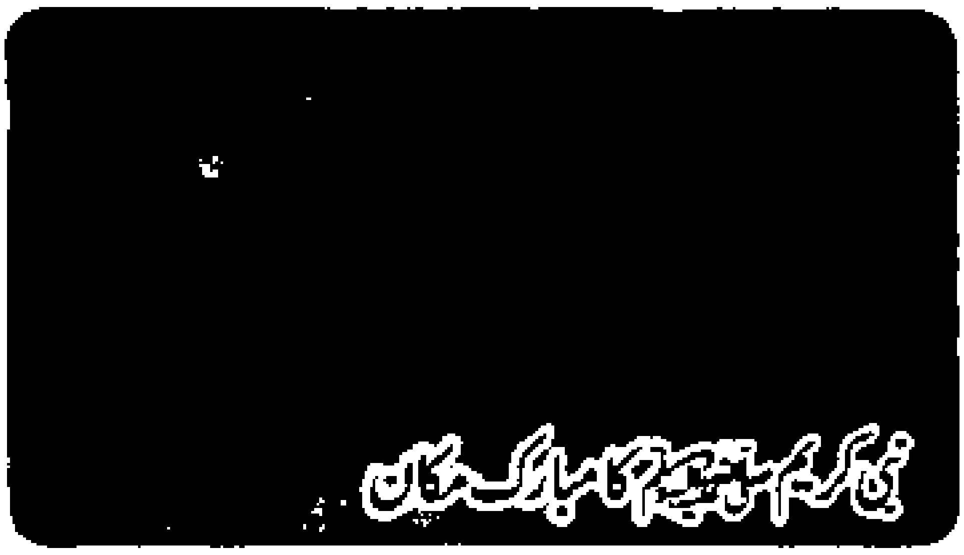
نبی کریم ﷺ کا مبارک مکان

خاتون جنت سیدتنا فاطمہ رضی اللہ عنہا کی جائے ولادت

حضور نبی کریم ﷺ کی لوگوں سے ملاقات کا مقام

نبی کریم ﷺ کا مبارک کمرہ

محراب جہاں آپ ﷺ لوگوں سے ملاقات فرماتے

حضور نبی کریم ﷺ کی جائے نماز

Marfat.com

124000-313-25-6-1

پہلی زوجۂ مطہرہ

نام: اُم المؤمنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا۔

والد کا نام: خویلد بن اسد۔

والدہ کا نام: فاطمہ بنت زائدہ۔

تاریخ ولادت: 68 قبل ہجری۔

نکاح کی تاریخ ومقام: 28 قبل ہجری، مکہ مکرمہ۔

حق مہر: 20 اونٹنیاں/12 اوقیہ سونا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اولاد: زینب رضی اللہ عنہا، قاسم رضی اللہ عنہ، رقیہ رضی اللہ عنہا، اُم کلثوم رضی اللہ عنہا، فاطمہ رضی اللہ عنہا، عبداللہ رضی اللہ عنہ (طیب / طاہر)۔

تاریخ وصال ومقام: 3 قبل ہجری مکہ مکرمہ بعثت کے دسویں سال (عام الحزن) میں 65 سال کی عمر میں وصال فرمایا اور جنت المعلی سے متصل "مقام حجون" میں تدفین ہوئی۔

Marfat.com

وجہ امتیاز: (1) یہ سب سے پہلے اسلام لانے والوں میں سرفہرست ہیں اور انہوں نے اپنی جان و مال کے ساتھ اسلام کی مدد فرمائی۔ (2) ان کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کہ مردوں میں بہت سے کامل حضرات ہوئے ہیں لیکن عورتوں میں صرف چار ہیں

(I) مریم بنت عمران رضی اللہ عنہا (II) آسیہ رضی اللہ عنہا بنت مزاحم (فرعون کی بیوی)

(III) خدیجہ بنت خویلد رضی اللہ عنہا (IV) فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

(3) یہ جب تک رہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دوسرا نکاح نہیں فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کے وصال کے بعد بھی انہیں دیگر تمام بیویوں پر فضیلت دیتے۔

فضیلت: حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں حضرت جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ! یہ خدیجہ ہیں جو ایک برتن لے کر آرہی ہیں جس میں سالن اور کھانے پینے کی چیزیں ہیں جب یہ آپ کے پاس آئیں تو انہیں ان کے پروردگار کا اور میرا سلام کہیے اور انہیں جنت میں موتیوں والے محل کی بشارت دیجیے جس میں نہ کوئی شور ہوگا نہ کوئی تکلیف۔ (مسند امام احمد)

Marfat.com

124000-313-25-5-1

دوسری زوجۂ مطہرہؓ

نام: اُم المؤمنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا۔

والد کا نام: زمعہ بن قیس۔

والدہ کا نام: شموس بنت قیس بن زید بن عمر۔

تاریخ ولادت ومقام: 68 قبل ہجری، مکہ مکرمہ۔

نکاح کی تاریخ ومقام: 3 قبل ہجری، مکہ مکرمہ۔

حق مہر: 400 درہم۔

تاریخ وصال ومقام: مدینہ منورہ، ماہ شوال، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں وصال فرمایا۔

وجہ امتیاز: (1) یہ وہ پہلی خاتون ہیں جن سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بعد نکاح فرمایا۔

(2) انہیں کے پس منظر میں آیت حجاب نازل ہوئی۔

(3) آپ بہت کثرت سے صدقہ وخیرات کرتی تھیں۔

Marfat.com

1 24000-313-25-5-1

فضیلت: حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ارشاد فرماتی ہیں کہ

مجھے ازواج مطہرات میں سب سے زیادہ حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا سے محبت ہے اور میری تمنا ہے کہ کاش میں ان کے جسم میں ہوتی (یہ بہت زیادہ تعظیم ومحبت کا بیان ہے) (صحیح مسلم)

Marfat.com

9 24000-010-25-5-1

تیسری زوجۂ مطہرہؓ

نام: اُم المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا۔

والد کا نام: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ بن ابی قحافہ رضی اللہ عنہ۔

والدہ کا نام: زینب (اُم رومان) رضی اللہ عنہا۔

تاریخ ولادت: 9 قبل ہجری۔

نکاح کی تاریخ ومقام: 1 ہجری، مدینہ منورہ۔

حق مہر: 400 درہم۔

تاریخ ومقام وصال: بروز منگل، 17 رمضان المبارک، 58 ہجری، مدینہ منورہ میں وصال فرمایا اور جنت البقیع میں تدفین ہوئی، انتقال کے وقت آپ کی عمر 66 برس تھی۔

وجہ امتیاز: (1) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عائشہ کو تمام عورتوں پر ایسی ہی فضیلت حاصل ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر
(2) واقعہ افک میں آپ کی پاک دامنی کی گواہی آسمان سے نازل ہوئی۔

Marfat.com

(3) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کی کنیت اُم عبداللہ رکھی اور یہ آپ کے بھانجے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی وجہ سے تھی۔

فضیلت: (1) حضرات جبرائیل علیہ السلام ریشم کے سبز کپڑے میں (لپٹی ہوئی) ان کی تصویر لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ! یہ دنیا و آخرت میں آپ کی بیوی ہیں۔

(سنن الترمذی)

(2) حضرت موسیٰ بن طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے زیادہ کوئی فصیح نہیں دیکھا۔ (سنن الترمذی)

(3) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! یہ جبرائیل تمہیں سلام کہتے ہیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا اُن پر بھی سلام ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت و برکتیں پھر کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ وہ کچھ دیکھتے جو میں نہیں دیکھتی (یعنی حضرت جبرائیل)۔ (بخاری)

Marfat.com

چوتھی زوجۂ مطہرہ

نام: اُم المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا۔

والد کا نام: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ۔

والدہ کا نام: زینب بنت مظعون بن حبیب۔

تاریخ ولادت ومقام: 18 قبل ہجری، مکہ مکرمہ۔

تاریخ وصال ومقام: 41 ہجری، مدینہ منورہ میں اس وقت آپ کی عمر مبارک تقریباً 59 سال تھی۔

حق مہر: 400 درہم۔

وجہ امتیاز: یہ ادیبہ تھیں اور لکھنے کا فن بھی جانتی تھیں۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں جو مصحف ترتیب دیا گیا تھا آپ رضی اللہ عنہا نے اسے اپنے گھر میں محفوظ کر لیا تھا۔

فضیلت: ایک مرتبہ حضرت جبرائیل علیہ السلام حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

Marfat.com

1 24000 - 313 - 25-5-1

کے بارے میں عرض کی: بے شک وہ (حضرت حفصہ)
بہت زیادہ روزے رکھنے والی اور قیام کرنے والی ہیں
اور وہ جنت میں بھی آپ کی بیوی ہیں (معجم اوسط)

Marfat.com

124000-313-25-5-1

پانچویں زوجہ مطہرہ

نام: اُم المؤمنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا (اُم المساکین)۔

والد کا نام: خزیمہ بن حارث بن عبداللہ۔

والدہ کا نام: ہند بنت عوف۔

تاریخ ولادت: 26 قبل ہجری، مکہ مکرمہ۔

نکاح کی تاریخ ومقام: رمضان المبارک 3 ہجری، مدینہ منورہ۔

حق مہر: 400 درہم۔

نکاح کی کل مدت: 8 مہینے۔

تاریخ وصال ومقام: ربیع الآخر 4 ہجری، مدینہ منورہ میں انتقال فرمایا اور جنت البقیع میں تدفین ہوئی۔

وجہ امتیاز: بہت زیادہ مسکینوں کو کھانا کھلانے والی تھیں اسی وجہ سے آپ کا لقب ''اُم المساکین'' مشہور ہے۔ یہ والدہ کی طرف سے اُم المؤمنین سیدتنا میمونہ رضی اللہ عنہا کی بہن ہیں۔

Marfat.com

چھٹی زوجۂ مطہرہ

نام: اُم المؤمنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا۔

والد کا نام: ابواُمیہ (حذیفہ بن مغیرہ)۔

والدہ کا نام: عاتکہ بنت عامر۔

تاریخ ولادت ومقام: 30 قبل ہجری، مکہ مکرمہ۔

نکاح کی تاریخ ومقام: شوال المکرم 4 ہجری، مدینہ منورہ۔

حق مہر: چمڑے کا بستر، برتن اور کچھ دیگر ساز وسامان۔

تاریخ وصال ومقام: 63 ہجری، مدینہ منورہ، اُمہات المؤمنین میں آپ کا انتقال سب سے آخر میں ہوا۔

فضیلت: (1) حبشہ کی طرف سب سے پہلے ہجرت کرنے والی (2) ھودج (کجاوہ) میں سوار ہوکر مدینے میں سب سے پہلے داخل ہونے والی (3) خوبصورتی، عقل، علم اور دانشمندی میں بے مثال تھیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

Marfat.com

حدیبیہ کے دن ان سے مشورہ فرمایا اور ان کے مشورے کی برکت سے مسلمانوں کو سکون حاصل ہوا۔

وجہ امتیاز: ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موئے مبارک تھے، جب کوئی بیمار ہوجاتا یا کسی کو نظر لگ جاتی تو حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا برتن میں پانی بھر کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مبارک بالوں کو برتن میں رکھ دیتیں پھر وہ بیمار حصولِ شفا کے لیے وہ پانی پی لیتا اور اپنے بدن پر مل لیتا تو وہ صحت یاب ہوجاتا۔ (بخاری، کتاب اللباس)

نیز آپ رضی اللہ عنہا لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موئے مبارک کی زیارت بھی کرواتی تھیں۔ (مسند احمد)

Marfat.com

124000-313-25-5-1

ساتویں زوجۂ مطہرہ

نام: اُم المؤمنین حضرت زینب رضی اللہ عنہا (اُم المساکین ثانی، ان کی کنیت اُم الحکم ہے)۔

والد کا نام: جحش بن رئاب۔

والدہ کا نام: اُمیمہ بنت عبد المطلب (حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پھوپھی)۔

تاریخ ولادت ومقام: 30 قبل ہجری، مکہ مکرمہ۔

نکاح کی تاریخ ومقام: 5 ہجری، مدینہ منورہ۔

حق مہر: 400 درہم۔

تاریخ وصال ومقام: 21 ہجری، مدینہ منورہ، خلافت فاروقی میں وصال فرمایا۔

فضیلت: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی بیویوں سے ارشاد فرمایا: تم میں سے مجھ سے (میرے وصال کے بعد) سب سے پہلے ملنے والی وہ ہوگی جس کا ہاتھ سب سے زیادہ لمبا ہوگا تو

Marfat.com

124000-313-25-5-1

سب سے پہلے حضرت سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کا وصال ہوا (اور ان کو لمبے ہاتھوں سے اس لیے تشبیہ دی گئی) کیونکہ یہ بہت زیادہ صدقہ وخیرات کرتی تھیں۔

وجہ امتیاز: 1۔ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کا نکاح کسی اور نے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا۔ اس بات کا ذکر قرآنِ پاک کی سورۃ الاحزاب کی آیت 37 میں ہے۔

2۔ پردہ کی آیت حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے حق مین نازل ہوئی۔

3۔ ان کے ولیمہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے روٹی اور گوشت کھلایا۔

Marfat.com

آٹھویں زوجۂ مطہرہ

نام: اُم المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا (خزاعیہ)۔

والد کا نام: حارث بن ابی ضرار۔

تاریخ ولادت : 16 قبل ہجری۔

نکاح کی تاریخ: 5 ہجری، غزوہ بنی مصطلق (غزوہ مریسیع) کے بعد۔

تاریخ وصال ومقام: 50 ہجری، مدینہ منورہ میں انتقال فرمایا اور جنت البقیع میں تدفین ہوئی۔

حق مہر: 400 درہم۔

وجہ امتیاز: پہلے ان کا نام ''برہ'' تھا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر ''جویریہ'' رکھ دیا کثرت کے ساتھ عبادت کرنے والی نیز اوراد و وظائف میں مشغول رہنے والی تھیں۔

فضیلت: حضرت سیدتنا اُم المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم نے کوئی ایسی عورت نہیں دیکھی جو اپنی قوم کے

Marfat.com

لیے جویریہ سے بڑھ کر برکت والی ہو کیونکہ ان کی وجہ سے بنی مصطلق کے سارے افراد (جو قید میں تھے) رہائی پاگئے۔ (شرح زرقانی)

جنت الفردوس

جس نے کسی یتیم یا محتاج کی کفالت کی اللہ تعالیٰ اسے اپنے عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا اور جنت میں داخل فرمائے گا

دخول Entry

Marfat.com

نویں زوجۂ مطہرہ

نام: اُم المؤمنین حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا۔

والد کا نام: حیی بن اخطب۔

والدہ کا نام: برہ بنت سموال۔

تاریخ ولادت ومقام: 10 قبل ہجری، خیبر۔

نکاح کی تاریخ ومقام: 7 ہجری میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر سے لوٹتے وقت "مقام صہبا" میں ان سے نکاح فرمائی۔

تاریخ وصال ومقام: 50 ہجری، مدینہ منورہ میں انتقال فرمایا اور جنت البقیع میں تدفین ہوئی، انتقال کے وقت ان کی عمر 60 برس تھی۔

وجہ امتیاز: 1۔ یہ اللہ کے نبی حضرت ہارون علیہ السلام کی اولاد میں سے تھیں۔

2۔ بہت زیادہ حلم والی اور راست گو، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو محاصرے کے دوران آپ رضی اللہ عنہا نے ہی

Marfat.com

کھانا اور پانی وغیرہ پہنچایا۔

فضیلت: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کو پتہ چلا کہ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا نے انہیں یہودی کی بیٹی کہا ہے تو یہ سن کر رو پڑیں، اتنے میں ان کے پاس حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے تو وہ رو رہی تھیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے پوچھا کیوں رو رہی ہو؟ عرض کی حفصہ رضی اللہ عنہا نے مجھے یہودی کی بیٹی کہا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم نبی (ہارون علیہ السلام) کی بیٹی ہو، تمہارے چچا (موسیٰ علیہ السلام) نبی ہیں، اور تم نبی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی بیوی ہو، پس وہ تم پر کس بات میں فخر کرتی ہیں؟ (البدایہ والنہایہ)

عبادت کرو، کھانا کھلاؤ، سلام پھیلاؤ
جنت میں سلامتی سے چلے جاؤ

Marfat.com

دسویں زوجۂ مطہرہ

نام: اُم المؤمنین حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا۔
اصلی نام رملہ تھا لیکن اُم حبیبہ کے نام سے مشہور ہوئیں۔

والد کا نام: ابوسفیان رضی اللہ عنہ بن صخر بن حرب۔

والدہ کا نام: صفیہ بنت ابوالعاص۔

تاریخ ولادت: 30 قبل ہجری۔

نکاح کی تاریخ ومقام: 7 سن ہجری، ملک حبشہ، نجاشی کے دربار میں۔

حق مہر: 400 دینار جو کہ نجاشی بادشاہ نے ادا کیے۔

تاریخ وصال ومقام: 44 ہجری، مدینہ منورہ میں انتقال فرمایا، جنت البقیع میں تدفین ہوئی۔

وجہ امتیاز: کثرت سے عبادت کرنے والی اور نہایت قوی الایمان تھیں، حتیٰ کہ صلح حدیبیہ کی توسیع کے لیے جب ان کے والد ابوسفیان گھر آئے اور اُس وقت تک وہ

Marfat.com

مسلمان نہیں ہوئے تھے تو انہوں نے بستر پر بیٹھنا چاہا، لیکن آپ نے بستر سمیٹ دیا اور کہا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے پاکیزہ بستر پر نجس و مشرک شخص نہیں بیٹھ سکتا۔

فضیلت: حضرت اُمِ حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

جو مسلمان ہر روز اللہ تعالیٰ کے لیے 12 رکعت (نفل) ادا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک گھر بنائے گا، آپ فرماتی ہیں کہ اس دن کے بعد سے میں نے کبھی بھی یہ 12 رکعتیں نہیں چھوڑیں۔ (صحیح مسلم)

وہ بارہ رکعتیں یہ ہیں: ✿ نمازِ فجر کی 2 سنتیں

✿ نمازِ ظہر میں فرض سے پہلے 4 سنتیں اور فرض کے بعد 2 سنتیں۔

✿ نمازِ مغرب میں فرض کے بعد کی 2 سنتیں

✿ نمازِ عشاء میں فرض کے بعد کی 2 سنتیں۔

Marfat.com

1 24000 - 313 - 25-5-1

گیارھویں زوجۂ مطہرہ

نام: اُم المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا۔

والد کا نام: حارث بن حزن۔

والدہ کا نام: ہند بنت عوف۔

تاریخ ولادت ومقام: 10 قبل ہجری، مکہ مکرمہ۔

نکاح کی تاریخ ومقام: سَرِف (مکہ مکرمہ کے قریب ایک جگہ کا نام) میں عمرۃ القضاء کے بعد 7 ہجری میں نکاح فرمائی۔

حق مہر: 400 درہم، جو حضرت عباس رضی اللہ عنہ نے ادا کیے۔

تاریخ وصال ومقام: 51 ہجری، مکہ مکرمہ میں مقام سَرِف میں انتقال فرمایا اور وہیں تدفین ہوئی، انتقال کے وقت عمر مبارک 61 سال تھیں۔

فضیلت: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کے بارے میں فرمایا بیشک یہ اللہ سے بہت زیادہ ڈرنے والی اور صلہ رحمی

Marfat.com

124000-313-25-5-1

کرنے والی تھیں۔

وجہ امتیاز: حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کو جس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جانب سے نکاح کا پیغام آیا اس وقت آپ رضی اللہ عنہا اونٹ پر سوار تھیں، پیغام سن کر خوش ہو کر کہنے لگیں: یہ اُونٹ اور جو کچھ اس اونٹ پر ہے سب اللہ اور اس کے رسول کا ہے۔

اس موقع پر قرآن کی آیت کا نزول ہوا کہ:

وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۚ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ (الاحزاب:50)

دخول Entry
جس نے کسی یتیم یا
محتاج کی کفالت کی اللہ تعالیٰ اسے اپنے
عرش کے سائے میں جگہ عطا فرمائے گا اور
جنت میں داخل فرمائے گا

Marfat.com

1 24000-313-25-5-1

بارھویں زوجۂ مطہرہ

نام: اُم المؤمنین حضرت ماریہ قبطیہ رضی اللہ عنہا۔

والد کا نام: شمعون۔

تاریخ ولادت ومقام: مصر کے علاقے ''اسیوط'' کے قریب۔

نکاح کی تاریخ ومقام: 7 ہجری، مدینہ منورہ (یہ آپ کی باندی تھیں)۔

تاریخ وصال ومقام: 16 ہجری، مدینہ منورہ میں انتقال فرمایا اور جنت البقیع میں تدفین ہوئی۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اولاد: ابراہیم رضی اللہ عنہ (جو بچپن ہی میں انتقال کر گئے)۔

وجہ امتیاز: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ارشاد فرمایا کہ: عنقریب تم مصر کو فتح کرو گے اور جب تم اسے فتح کر لو تو اس کے لوگوں سے اچھا سلوک کرنا بیشک ان کی تمہارے ساتھ عہد اور رشتہ داری ہے۔

فضیلت: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے بطور خاص مدینہ منورہ میں ''مقام عالیہ'' کے قریب علیحدہ گھر بنوایا تھا۔

Marfat.com

124000 - 313 - 25 - 5 - 1

مسجدِ نبوی کے اطراف میں ازواجِ مطہرات کے مبارک مکانات

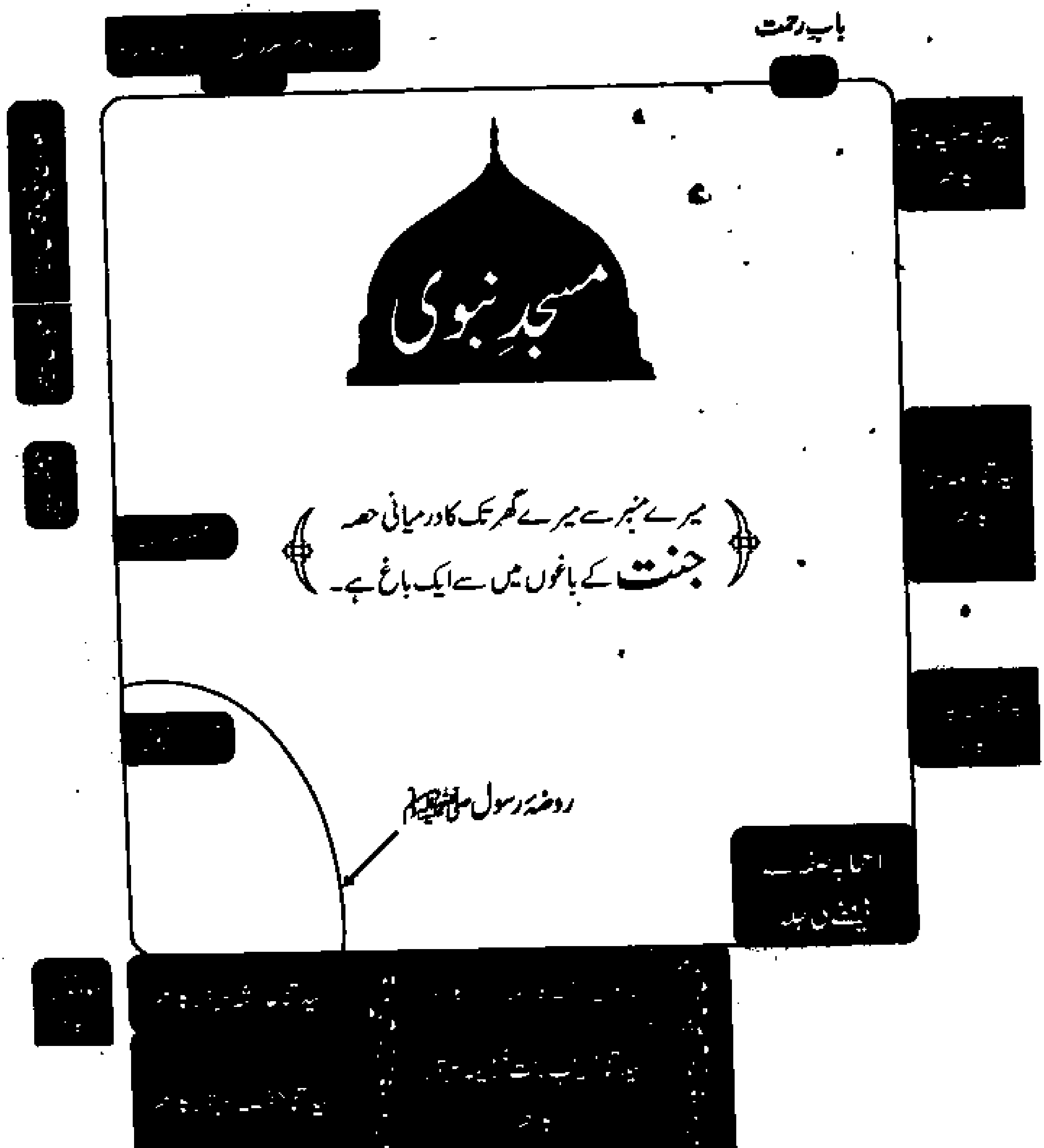

Marfat.com

124000-313-25-5-1

پہلی شہزادی

نام: حضرت زینب رضی اللہ عنہا۔

والد کا نام: حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

والدہ کا نام: حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا۔

تاریخ ولادت ومقام: 23 قبل ہجری، مکہ مکرمہ۔

نکاح کی تاریخ ومقام: مکہ مکرمہ۔

نکاح: ابوالعاص بن ربیع (یہ ہالہ بنت خویلد کے بیٹے تھے)۔

اولاد: i۔ علی (یہ بچپن میں ہی انتقال کر گئے)۔

ii۔ امامہ رضی اللہ عنہا (حضرت فاطمہ کی وصیت کے مطابق حضرت علی نے حضرت امامہ سے حضرت فاطمہ کے انتقال کے بعد نکاح کی)۔

کل عمر: 31 سال۔

تاریخ وصال ومقام: 8 ہجری، مدینہ منورہ، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان کی قبر میں اترے

وجہ امتیاز: جب انہیں مشرکین کی طرف سے بہت زیادہ تکالیف

Marfat.com

1 24000-313-25-5-1

دی گئیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں فرمایا:

یہ میری بیٹیوں میں سب سے اچھی ہے اسے میری وجہ سے تکلیف دی گئی۔

انہوں نے غزوہ بدر کے بعد ہجرت کی پھر 8 سن ہجری کو ان کے شوہر بھی اسلام لے آئے تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ان کے شوہر کے پاس لوٹا دیا۔

عبادت کرو، کھانا کھلاؤ، سلام پھیلاؤ
جنت میں سلامتی سے چلے جاؤ

Marfat.com

124000-313-25-5-1

دوسری شہزادی

نام: حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا۔

والد کا نام: حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

والدہ کا نام: حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا۔

تاریخ ولادت ومقام: 22 قبل ہجری، مکہ مکرمہ۔

نکاح کی تاریخ ومقام: مکہ مکرمہ (دو مرتبہ نکاح ہوا)۔

نکاح: پہلا نکاح: عتبہ بن ابولہب سے ہوا، مگر رخصتی نہیں ہوئی تھی (عتبہ بن ابولہب فتح مکہ کے موقع پر اسلام لے آئے)۔

دوسرا نکاح: حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ سے ہوا (حضرت رقیہ نے حضرت عثمان غنی کے ساتھ حبشہ کی طرف ہجرت کی)

اولاد: ایک بیٹا؛ نام عبداللہ؛ بچپن میں ہی انتقال ہوگیا۔

تاریخ وصال ومقام: 2 ہجری، مدینہ منورہ۔

وجہ امتیاز: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے حبشہ کی طرف ہجرت کرنے

Marfat.com

124000-313-25-5-1

سے متعلق ارشاد فرمایا:

بیشک حضرت لوط علیہ السلام کے بعد عثمان رضی اللہ عنہ وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے اپنی زوجہ (رقیہ) کے ساتھ ہجرت کی۔

Marfat.com

124000-313-25-5-1

تیسری شہزادی

نام: حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا۔

والد کا نام: حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

والدہ کا نام: حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا۔

تاریخ ولادت ومقام: 19 قبل ہجری، مکہ مکرمہ۔

نکاح کی تاریخ ومقام: ان کا دو مرتبہ نکاح ہوا، ایک بار مکہ میں دوسری بار مدینہ 3 ہجری میں۔

نکاح: پہلا نکاح: عتیبہ بن ابولہب سے ہوا، مگر رخصتی نہیں ہوئی تھی (عتیبہ بن ابولہب کفر کی حالت میں مرا)۔

دوسرا نکاح: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ، انہوں نے حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کے وصال کے بعد ان سے نکاح کیا اسی لیے حضرت عثمان کو "ذوالنورین" کہا جاتا ہے۔

اولاد: کوئی نہیں۔

Marfat.com

1 2 4 0 0 0 - 3 1 3 - 2 5 - 5 - 1

تاریخ وصال ومقام: مدینہ منورہ، 9ہجری میں انتقال فرمایا۔

کل عمر: 28 سال۔

وجہ امتیاز: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم فرمایا ہے میں اپنی بیٹی (ام کلثوم) کا نکاح عثمان سے کردوں۔

Entry دخول

جب کوئی شخص مریض کی عیادت کو جاتا ہے تو آسمان سے پکارنے والا پکار کر کہتا ہے تو اچھا ہے اور تیری روش بڑی پاکیزہ ہے تو نے جنت میں اپنا مسکن بنالیا

Marfat.com

124000-313-25-5-1

چوتھی شہزادی

نام: حضرت خاتونِ جنت **فاطمہ زہراء** رضی اللہ عنہا۔

والد کا نام: حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

والدہ کا نام: حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا۔

تاریخ ولادت ومقام: 12 قبل ہجری، مکہ مکرمہ۔

نکاح کی تاریخ ومقام: 3 ہجری مدینہ منورہ میں۔

شوہر کا نام: حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ۔

اولاد: امامِ حسن رضی اللہ عنہ، امامِ حسین رضی اللہ عنہ، حضرت محسن رضی اللہ عنہ، حضرت اُم کلثوم رضی اللہ عنہا، حضرت زینب رضی اللہ عنہا۔

تاریخ وصال ومقام: 3 رمضان المبارک 11 ہجری، مدینہ منورہ میں انتقال فرمایا اور جنت البقیع میں تدفین ہوئی۔

نمازِ جنازہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے کہنے پر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔

Marfat.com

124000-313-25-5-1

وجہ امتیاز: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

فاطمہ جنت کی عورتوں کی سردار ہیں سوائے مریم بنت عمران کے۔

فضیلت: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جب قیامت کا دن ہوگا حجاب کے پیچھے سے ایک منادی پکارے گا اے اہل محشر اپنی نگاہوں کو جھکالو یہاں تک کہ فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم گزر جائیں۔ چنانچہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا ستر ہزار حوروں کے ہمراہ بجلی کی طرح گزر جائیں گی۔

Marfat.com

124000-313-25-5-1

پہلا شہزادہ

نام: سیدنا **قاسم** رضی اللہ عنہ۔

والد کا نام: حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

والدہ کا نام: حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا۔

تاریخ ولادت ومقام: مکہ مکرمہ۔

تاریخ وصال ومقام: مکہ مکرمہ (بچپن ہی میں انتقال فرما گئے)۔

کل عمر: ایک سال سے بھی کم۔

دوسرا شہزادہ

نام: سیدنا **عبداللہ** رضی اللہ عنہ (طیب/ طاہر)۔

والد کا نام: حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔

والدہ کا نام: حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا۔

تاریخ ولادت ومقام: مکہ مکرمہ (اعلان نبوت سے قبل)۔

تاریخ وصال ومقام: مکہ مکرمہ (بچپن ہی میں اعلان نبوت سے قبل انتقال فرما گئے)

کل عمر: ایک سال سے بھی کم۔

Marfat.com

1 2 4 0 0 0 - 3 1 3 - 2 5 - 5 - 1

تیسرا شہزادہ

نام: سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ۔

والد کا نام: حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

والدہ کا نام: حضرت ماریہ رضی اللہ عنہا

تاریخ ولادت ومقام: ذی الحجہ 8 ہجری، مدینہ منورہ۔

تاریخ وصال ومقام: 10 ہجری (بچپن ہی میں انتقال کر گئے) مدینہ منورہ۔

وجہ امتیاز: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

آج کی رات میرا بیٹا پیدا ہوا ہے اور میں نے اس کا نام اپنے جدامجد اللہ کے نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام پر رکھا ہے۔

قول

جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار بار درود پاک پڑھے گا وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے

Marfat.com

124000 - 313 - 25 - 5 - 1

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہلِ بیت اطہار رضی اللہ عنہم سنِ ہجری کے آئینے میں

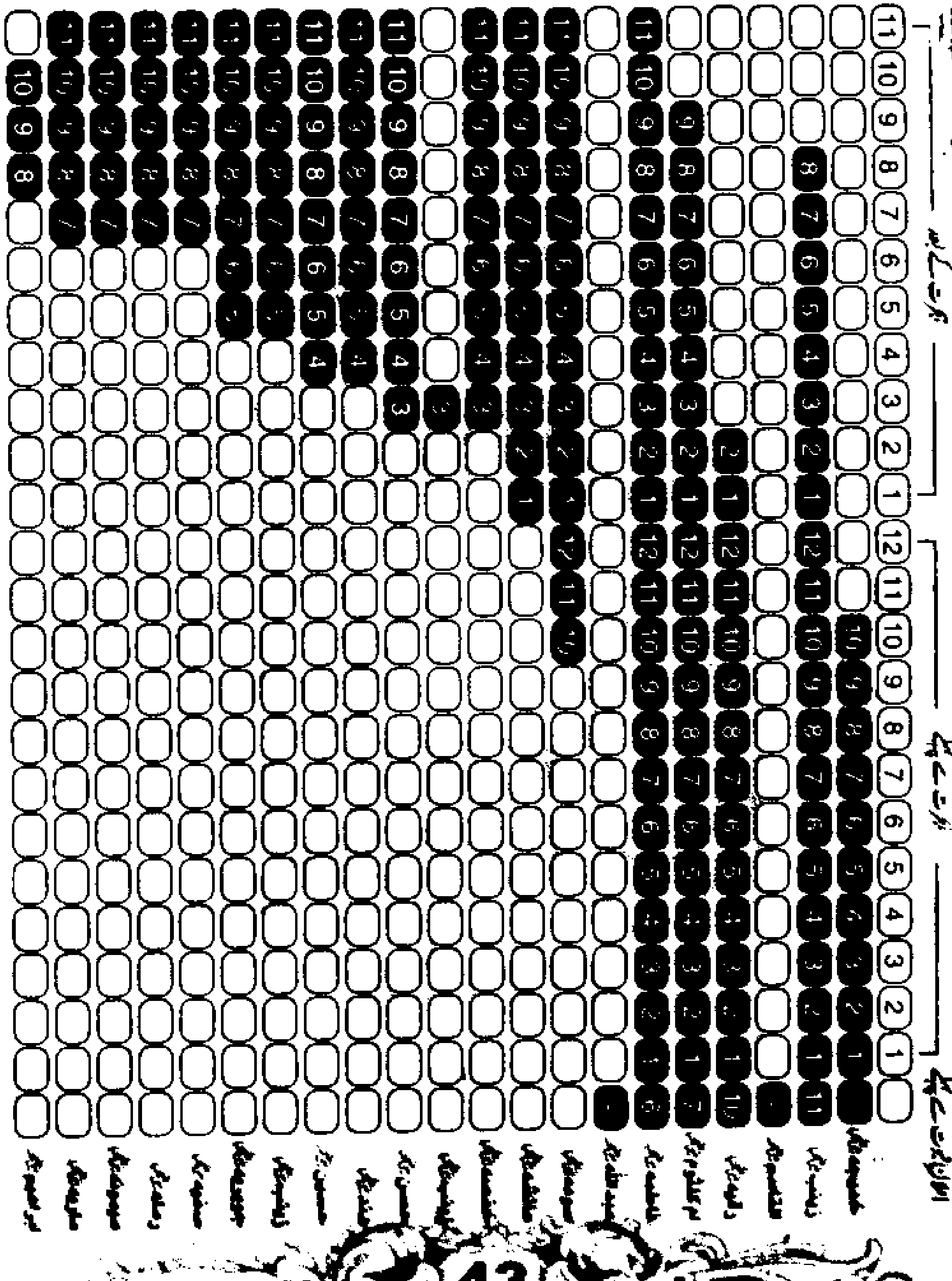

Marfat.com

124000-313-25-5-1

نواسۂ رسول

نام: امام حسن رضی اللہ عنہ۔

والد کا نام: حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ۔

والدہ کا نام: خاتونِ جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا۔

تاریخ ولادت و مقام: 15 رمضان المبارک 3 ہجری، مدینہ منورہ۔

اولاد: ا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ، ۲۔ حضرت حسن رضی اللہ عنہ، ۳۔ حضرت قاسم رضی اللہ عنہ، ۴۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، ۵۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ، ۶۔ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ، ۷۔ عبدالرحمن رضی اللہ عنہ، ۸۔ عمر رضی اللہ عنہ۔

تاریخ و مقام وصال: 49 ہجری، مدینہ منورہ، جنت البقیع۔

رنگت: سفید مگر سرخی مائل رنگ۔

آنکھیں: کشادہ چشم۔

داڑھی: گھنی داڑھی والے۔

Marfat.com

فضیلت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

الحسن والحسین سیدا شباب اھل الجنۃ

حسن اور حسین جنت کے نوجوانوں کے سردار ہیں۔

وجہ امتیاز: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

میرا یہ بیٹا (حسن) سردار ہے اور عنقریب اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دو بڑے گروہوں میں صلح کرائے گا۔

پانچویں خلیفہ کی حیثیت سے رمضان المبارک 40 ہجری کو آپ کی بیعت کی گئی آپ کی کل مدت خلافت 6 مہینے ہے، 41 ہجری کو آپ نے اپنی خلافت معزول کر دی اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔

نواسۂ رسول

نام: امام حسین رضی اللہ عنہ۔

والد کا نام: حضرت علی شیرِ خدا رضی اللہ عنہ۔

والدہ کا نام: خاتونِ جنت حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا۔

Marfat.com

تاریخ ولادت ومقام: 5 شعبان المعظم 4 ہجری، مدینہ منورہ۔

نکاح: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں ایران فتح ہوا۔ قیدیوں میں بادشاہِ ایران کی بیٹی شہر بانو بھی شامل تھیں۔ شہر بانو کے بارے میں حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا یہ شہزادی ہے اس لیے اس کی شادی بھی شہزادے سے ہی ہونی چاہیے۔ چنانچہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ایران کی شہزادی شہر بانو کا نکاح حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے کیا۔

اولاد: ۱۔ حضرت علی اکبر رضی اللہ عنہ ۲۔ حضرت علی زین العابدین رضی اللہ عنہ ۳۔ حضرت علی اصغر رضی اللہ عنہ ۴۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ۵۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ۶۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ ۷۔ حضرت محمد رضی اللہ عنہ ۸۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ۔

رنگت: سفید مگر سرخی مائل رنگ۔

آنکھیں: کشادہ چشم۔

Marfat.com

124000-313-25-5-1

داڑھی: گھنی داڑھی والے۔

وجہ امتیاز: حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے بہت زیادہ مشابہت رکھتے تھے
حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:
بیشک حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں، جو حسین سے محبت کرتا ہے، اللہ اس سے محبت کرتا ہے، جو یہ چاہتا ہو کہ وہ جنتی شخص کو دیکھے تو وہ حسین کو دیکھ لے۔

شہادت: 61ہجری، 10 محرم الحرام جمعہ کے دن میدان کربلا میں یزید پلید کے لشکر نے تین دن بھوکا پیاسا رکھ کر نبی علیہ السلام کے اس لاڈلے نواسے کو بے دردی سے شہید کر دیا۔
شہادت سے پہلے آپ نے دُعا کی ''اے اللہ! اگر میری شہادت تیری پاک بارگاہ میں مقبول ہے تو میرے نانا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی اُمت کو بخش دے''

شہادتِ حسین اصل میں مرگِ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

Marfat.com

12N000-313-25-5-1

نبی کریم ﷺ کے نواسے اور نواسیاں

نواسے اور نواسیاں	والد کا نام	والدہ کا نام
علی رضی اللہ عنہ	سیدنا ابوالعاص بن الربیع رضی اللہ عنہ	سیدتنا زینب بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اُمامہ رضی اللہ عنہا	سیدنا ابوالعاص بن الربیع رضی اللہ عنہ	سیدتنا زینب بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
عبداللہ رضی اللہ عنہ	سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ	سیدتنا رقیہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
حسن رضی اللہ عنہ	سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	سیدتنا فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
حسین رضی اللہ عنہ	سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	سیدتنا فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
محسن رضی اللہ عنہ	سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	سیدتنا فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
اُم کلثوم رضی اللہ عنہا	سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	سیدتنا فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم
زینب رضی اللہ عنہا	سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ	سیدتنا فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

salam
PUBLISHERS

شعبہ نشر و اشاعت

ڈائریکٹر : زوہیب المدنی

سلام پبلشرز ۲۰۱۳ء

آئی ایس بی این: ISBN 978-969-9498-23-7

جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ سلام پبلشرز کی پیشگی تحریری اجازت کے بغیر اس کتاب کے کسی حصے کی نقل، ترجمہ، کسی قسم کی ذخیرہ کاری، جہاں سے اسے دوبارہ حاصل کیا جاسکتا ہو کسی بھی شکل میں اور کسی بھی ذریعے سے ترسیل نہیں کی جاسکتی۔ یہ کتاب صرف اسی صورت میں فروخت کی جائے گی کہ اس کو ناشر کی اجازت کے بغیر اس کی اصل شکل کے علاوہ کسی دوسری وضع اور جلد وغیرہ میں بطور کاروبار استعمال نہ کیا جائے اور بعد کا خریدار بھی ان شرائط کا پابند رہے گا۔

Tel: 021-32212167, 021-32220977
0345-8272526, 0300-8272526
www.salambookshop.com

کتاب ملنے کا پتہ

سلام بک شاپ

دوکان نمبر G-5، مالکانی مینشن، بالمقابل دلپسند مٹھائی، اردو بازار،
مین ایم اے جناح روڈ، کراچی۔

Tel: 021-32212167, 0345-8272526
www.salambookshop.com

Marfat.com

Marfat.com